اس سلسلہ میں ایک روایت "الفقر فخری" ہر شخص کی زبان پر ہے لیکن محقق علما اور محدثین نے اس روایت کو موضوع لکھا ہے، لیکن افسوس ہے کہ مولانا محمد میاں صاحب نے اس فقرو فاقہ کی بات کو بڑے طمطراق سے اور بڑھا چڑھا کر کئی صفحوں میں لکھا ہے، ص ۱۲۴/۲۹۲ پر مولانا نے نجاشی کے مسلمان ہونے کا دعویٰ کیا ہے، مگر اس کی دلیل کیا ہے؟ تاریخ سے اس کا ثبوت میرے علم میں نہیں ہے کتاب بحیثیت مجموعی بہت مفید اور معلومات افزا ہے، اس کا مطالعہ کرنا باعث ثواب ہوگا۔

(۱) غالب کی کہانی ۱۲۸ صفحات قیمت 2/50	از جناب محمد شفیع الدین صاحب نیرؔ۔
(۲) وطنی نظمیں ۸۰ صفحات قیمت 85/-	سائز خورد، کاغذ کتابت وطباعت
(۳) منی کا تحفہ ۹۶ صفحات قیمت 1/20	سب اعلیٰ اور معیاری، گٹ اپ
(۴) منی کے گیت ۶۴ صفحات قیمت 75/-	خوبصورت اور دل کش،
(۵) گھر کا آئینہ ۳۲ صفحات قیمت 32/-	پتہ:- نیر کتاب گھر، جامعہ نگر،
(۶) جھنگومنگو ۳۲ صفحات قیمت 50/-	نئی دہلی - ۲۵

نیر صاحب بچوں کے مشہور ادیب اور شاعر ہیں۔ ان کی عمر ہی بچوں کے پڑھانے اور ان کے ساتھ رہنے سہنے اور بات چیت کرنے میں گذری ہے، اس لئے ان کی طبیعت نفسیات اور ان کی تعلیم و تربیت کے مسائل و معاملات پر ان کی نظر ایک ماہر فن کی ہے، پھر ان میں ہر بچہ کے ساتھ بے اختیار محبت کرنے کا طبعی اور فطری جذبہ اور زبان اور اس کے محاورات پر قدرت کے باعث آسان زبان میں نثر و نظم لکھنے کا ایک ایسا ملکہ اور سلیقہ بھی ہے جس نے بلا مبالغہ انھیں مولانا محمد اسمٰعیل میرٹھی مرحوم کا مثنیٰ بنا دیا ہے، مذکورہ بالا کتابوں میں سے پہلی کتاب میں غالب کے حالات اور ان کی شاعری اور ان کے اخلاق و عادات پر ایسی سہل اور شگفتہ زبان میں گفتگو کی گئی ہے کہ ساتویں آٹھویں جماعت کے بچے اس کو دل لگا کر پڑھ سکتے اور خوب اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں، غالب ایسے نغز گو شاعر کو اس طرح بچوں سے متعارف کرنا کمال صناعی ہے، دوسری کتاب میں ایسی نظمیں اور گیت ہیں جن میں وطن کا حسن وجمال باہمی اتحاد و اتفاق